www.emarsiya.com

مرثیہ

(یتیموں کیلئے تشفی)

(۱)

اے سوگوار، پیکرِ غم، نوحہ گر، یتیم
اللہ ہے کفیل تیرا، بے خبر، یتیم
رکھ کر حسنؑ حسینؑ پر اپنی نظر، یتیم
روحِ پدر ہو خوش، عملِ خیر کر، یتیم
ہوتا ہے سر پہ ابرِ کرم سایہ باپ کا
اولاد نیک ہوتی ہے سرمایہ باپ کا

(۲)

محبوسِ غم اگر ہے، اسیروں کو یاد کر
مشکل میں، کربلا کے یتیموں کو یاد کر
بستر پر اپنے، خاک نشینوں کو یاد کر
زردار کو نہ دیکھ، غریبوں کو یاد کر
طوفاں سے کھیل بحرِ حوادث میں تیر کر
خود کو بچا گناہ سے، اعمالِ خیر کر

(۳)

کوفے پہ کر نگاہ، عیالِ علیؑ کو دیکھ
آلام کے ہجوم میں، آلِ نبیؐ کو دیکھ
کر غور۔ فرقِ دوستی و دشمنی کو دیکھ
جو تجھ کو مہرباں نظر آئے اسی کو دیکھ
معصوم مشکلات کو رد کرتے رہتے ہیں
خوں میں نہا کے بھی وہ مدد کرتے رہتے ہیں

www.emarsiya.com

(۴)

زخمی ہوا جو منبرِ توحید کا خطیب
حاضر ہوئے عیادتِ مجروح کو طبیب
قاصر علاج سے رہے جب وہ بے نصیب
حسنینؑ کو یہ بات سنا کر گئے غریب
مجروح کیلئے ہے مناسب دوائے شیر
کوئی غذا نہ دیجئے ان کو سوائے شیر

(۵)

پہنچی جو مومنین کے حلقے میں یہ خبر
لے لے کے شیر آئے وہ شیرِ خدا کے گھر
اک بیوہ ظرفِ شیر جو لائی قریبِ در
حسنینؑ بولے تو نہ ہمیں زیرِ بار کر
یہ حق ہے تیرے بچوں کا جا کر پلا انہیں
بھوکے نہ سوئیں۔ فاقہ کشی سے بچا انہیں

(۶)

وہ بولی - میرے بچوں نے خود بھیجا ہے یہ شیر
کہتے ہیں درد و کرب میں ہے خلق کا امیر
مولا اگر پیئیں گے تو خوش ہوں گے وہ صغیر
کر لیجئے قبول یہ نذرانۂ حقیر
تشویش کیا جو بچے نہ خوراک پائیں گے
اس رات فاقہ کر لیں تو وہ مر نہ جائیں گے

بولے حسنؑ حسینؑ کہ احسنت و آفریں
ہم خوش ہیں تیری نذر سے ہوتی ہے کیوں حزیں
ایثار کا ثواب زیادہ ہے بالیقیں
تم سب کو اجر دے گا خداوندِ عالمیں
بچے پیئیں گے دودھ تو ہم چین پائیں گے
بابا تمہیں بہشت میں گھر بھی دلائیں گے

www.emarsiya.com

(۸)

اِس واقعہ کو سُن کے سوا ہوتا ہے ملال
بیوہ کے بچوں کا تھا جنہیں اسقدر خیال
ان کے یتیم۔ قیدِ ستم میں تھے خستہ حال
دُرّے لگاتے تھے انہیں ملعون و بدخصال
بعدِ حسینؑ ظلم حدوں سے گذر گئے
اکثر یتیم بھوکے بھی پیاسے بھی مر گئے

(۹)

اکبرؑ جواں کو لطفِ جوانی نہیں مِلا
اصغرؑ کا خون بہہ گیا۔ پانی نہیں ملا
عابدؑ کو اِذنِ صدق بیانی نہیں مِلا
زینبؑ کو وقتِ مرثیہ خوانی نہیں مِلا
سر ننگے اہلِ بیت پھرے اژدہام میں
پیاسی سکینہ مر گئی۔ زندانِ شام میں

(۱۰)

اہلِ عزا کے دِل جو ہیں مظلومیت کی قبر
آنسو برستے رہتے ہیں اُن کے مثالِ ابر
پسماندگانِ رفتگاں کا ہے فریضہ صبر
خاموش ہو ظہورؔ۔ مناسب ہے دل پہ جبر
رخصت ہوا جہاں سے جو شیدائے اہلبیتؑ
زندہ ہے وہ بفیضِ تولّائے اہلبیتؑ